روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 31 مئی 2005ء 22 ربیع الثانی 1426 ہجری 31 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 119

جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو

حضرت عرفجہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو اور تمہارا ایک امیر ہو اور پھر کوئی شخص تمہاری وحدت کو توڑنا چاہے تاکہ تمہاری جماعت میں تفریق پیدا کرے تو اس سے قطع تعلق کرلو اور اس کی بات نہ مانو۔

(مسلم کتاب الامارہ باب حکم من فرق حدیث نمبر:3443)

خلافت کی اہمیت اور برکات کا دلکش تذکرہ

جماعت احمدیہ 97 سال سے خدا تعالیٰ کی نصرتوں اور فضلوں کا مشاہدہ کررہی ہے

ہر احمدی کا فرض ہے کہ خلافت کے استحکام کیلئے دعا کرے اور اعمال صالحہ بجا لائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 مئی کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے خلافت کی اہمیت اور برکات بیان فرمائیں۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب سابق اس خطبہ کو براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی تاریخ کا وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل لوگوں کی خوف کی حالت کو امن میں بدلا اور خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت نے ثابت کردیا کہ حضرت مسیح موعود خدا کے فرستادہ تھے۔ آج 97 سال گزرنے کے بعد جماعت احمدیہ کا ہر بچہ، جوان، بوڑھا، مرد اور عورت اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت گزشتہ 97 سال سے پوری ہوتی دیکھی اور دیکھ رہا ہوں اور غیروں نے بھی اس بات کا اعتراف کیا کہ خدا کی تائید جماعت کے ساتھ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان اور نعمت ہے اس کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے آج اس موضوع پر خطبہ کا محرک اس دن کی اہمیت اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا ایک مضمون ہے جو آپ نے لکھا تھا۔ جسے آجکل کوئی شخص دوسروں کو بھیج رہا ہے۔ یہ مضمون حضرت میاں صاحب کا ذوقی تھا اس کی وضاحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمادی تھی۔

حضور انور نے آیت استخلاف سورۃ نور کا ترجمہ یہ پیش فرمایا۔ تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کیلئے ان کے دین کو، جو اس نے ان کیلئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مضبوط ایمان لانے والوں اور نیک اعمال بجالانے والوں سے خلافت کا وعدہ کیا ہے اور فرمایا ہے کہ شکر نہ کرنے والے اس انعام سے محروم ہوجائیں گے۔ اور خلافت کا مقام نہ سمجھنے والے فاسقوں میں شمار ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت حذیفہؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم میں نبوت رہے گی۔ پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم کی جائے گی پھر اللہ تعالیٰ اسے اٹھالے گا۔ پھر ایذا رساں بادشاہت ہوگی۔ پھر جابر بادشاہت اور اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہوگی۔ جس کے بعد آنحضرت ﷺ خاموش ہو گئے۔ گویا یہ سلسلہ دائمی ہوگا حضور انور نے فرمایا پس یہ قدرت ثانیہ انشاء اللہ قائم رہے گی اور خلافت کا یہ سلسلہ نسل در نسل چلتا چلا جائے گا۔ بشرطیکہ نیکی اور تقویٰ پر قائم رہو گے۔ اسی لئے میں تسلسل سے تربیتی مضامین پر خطبات دے رہا ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ دو قسم کی قدرتیں ظاہر کرتا ہے اول نبی کے ذریعہ اور دوسری قدرت نبی کی وفات کے بعد اور احمدیت میں قدرت ثانیہ کا دائمی وعدہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ افریقہ کے ممالک کے دورہ کے دوران اخلاص و وفا کے بے مثال نظارے دیکھے ہیں۔ خلافت کے ساتھ یہ محبت و اخلاص و فدائیت کے جذبات صرف خدا تعالیٰ ہی پیدا کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے خوشخبری دی ہے کہ آپ کے بعد خلافت دائمی ہوگی۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانہ کی قدر کو پہچانو اور نیک نمونے قائم کرو۔ خلافت کا انعام کسی قوم میں اس وقت تک رہتا ہے جب تک وہ قوم اس کی مستحق رہتی ہے ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ لغویات اور فضولیات میں نہ پڑے بلکہ خلافت کے استحکام کیلئے دعا کرے۔ نیک اعمال بجالائے اور خلافت سے چمٹا رہے۔ تین سال بعد خلافت کی صد سالہ جوبلی ہوگی اس لئے دعاؤں کی طرف توجہ دیں، حضور انور نے سورۃ فاتحہ، قرآنی دعائیں، احادیث نبویہ کی دعائیں، استغفار اور درود شریف پڑھنے نیز خلافت کی ترقی اور استحکام کیلئے روزانہ دو نفل پڑھنے اور ایک نفلی روزہ ہر ماہ رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اخلاص و وفا اور اعمال صالحہ میں بڑھاتا چلا جائے۔

خطبہ کے آخر میں حضور نے یہ افسوسناک خبر سنائی کہ ایک حادثہ میں پانچ احمدی شہید ہوگئے ہیں جن میں غانین معلم اور ان کی اہلیہ بھی شامل ہیں۔ نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ پڑھانے کا بھی حضور نے اعلان فرمایا۔

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کرسکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصتہً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تاکہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

فضل عمر ہسپتال کا نیا ایکسچینج

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نئے سنٹرل ڈیجیٹل ایکسچینج نے کام کرنا شروع کردیا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل 4 چار نمبر ہیں۔ کسی ایک نمبر کے نہ ملنے کی صورت میں دوسرا نمبر بھی ڈائل کیا جاسکتا ہے۔

فون 047-6213909 ` 047-6213970

047-6215646 `047-6211373

ریکارڈنگ شروع ہونے پر مطلوبہ Extension نمبر ڈائل کیا جاسکتا ہے۔

استقبالیہ /معلومات 121 - 120 ایمرجنسی 118-119 ڈیوٹی ڈاکٹر 124 ایڈمنسٹریشن آفس 105 ایکسرے 164-165، استقبالیہ بیگم زبیدہ بانی ونگ 201 لیبارٹری 127-128

(ایڈمنسٹریٹر)

خطبہ جمعہ

احمدیوں کو جمعہ کی حاضری اور اس کی حفاظت کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے

جمعہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ہمیشہ جمعہ کی حاضری کو لازمی اور یقینی بنائیں اور اللہ تعالیٰ کے ذکر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی وجہ سے رحمان کے بندے بننے کی کوشش کریں

(خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 12/ نومبر 2004ء بمطابق 12/نبوت 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن۔لندن)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الجمعہ کی آیت 11-10 تلاوت کیں اور فرمایا۔

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن کے ایک حصے میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جا چکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

رمضان کا آج آخری جمعہ ہے اور کل انشاء اللہ آخری روزہ ہے گویا آج کا روزہ تو آدھے سے زیادہ گزر گیا صرف ایک روزہ رہ گیا ہے یوں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ﴿اَیَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ﴾ یہ گنتی کے چند دن گزر گئے اور پتہ بھی نہیں چلا۔ عموماً رمضان کے اس آخری جمعہ میں حاضری عام جمعوں کی نسبت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے لیکن جیسا کہ میں نے گزشتہ سال بھی کہا تھا، اور انشاء اللہ کہتا رہوں گا جب تک اللہ چاہے گا، کہ جو لوگ جمعوں پر باقاعدہ نہیں آتے اب ان کو یہ احساس پیدا ہوا ہے کہ یہ جمعہ رمضان کا جو آخری جمعہ ہے اس پر ضرور جانا چاہئے اور شامل ہونا چاہئے، اس کی برکات سے فائدہ اٹھانا چاہئے تو ایسے لوگوں کو اب یہ کوشش کرنی چاہئے کہ یہ جمود جو اب ٹوٹا ہے کہ وہ (۔) میں جمعہ پڑھنے آئیں اور جمعہ پڑھنے آئے ہیں ان کو یہ سوچنا چاہئے کہ یہ برف جو ان کے ذہنوں اور دلوں پر جمی ہوئی تھی جس کی وجہ سے ان کو جمعہ کی اہمیت کا احساس نہیں تھا اس برف کو رمضان کی گرمی نے پگھلا دیا ہے، اس ماحول نے پگھلا دیا ہے جو رمضان کے مہینے میں ہر گھر میں ایک ماحول بن جاتا ہے۔ اور چھوٹے بڑے سست یا عبادت بجالانے والے سب کوشش کرتے ہیں کہ اپنی اپنی توفیق کے مطابق رمضان کی برکتوں کو سمیٹ لیں۔ تو اب ایسے حالات ہوئے ہیں کہ ان کو بھی اللہ تعالیٰ کی آواز پر اس کے حضور (۔) میں آکر عبادت کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے جمعہ پر یا رمضان کے جمعوں پر آنے کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے۔ ان لوگوں کو اب مستقل یہ بات اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لینی چاہئے کہ جو توجہ ہم میں ایک دفعہ پیدا ہوگئی ہے یہ اب قائم رہنی چاہئے۔ اگر یہ سوچ قائم رہی تو آپ دیکھیں گے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اپنا قرب پانے والے بندوں پر اپنے فضلوں اور رحمتوں کے دروازے کھولتا چلا جاتا ہے۔

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں یہ سورۃ جمعہ کی آیات میں سے دو آیتیں ہیں۔ ان میں اللہ تعالیٰ نے جمعہ کی اہمیت کا بتایا ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ وہ خاص جمعہ جو رمضان کے مہینے کا آخری جمعہ ہے اس میں .... یہ طریق اختیار کریں جس کی ہدایت فرمائی گئی ہے۔ بلکہ بغیر کسی تخصیص کے، بغیر کسی جمعہ کے فرق کے ہر جمعہ کے بارے میں بتایا کہ جو بھی جمعہ ہے وہ برابر ہے اور اس میں ایمان والوں کو جمعہ کی اہمیت کے پیش نظر اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اس میں باقاعدہ حاضر ہوں اور اس میں کچھ ہدایات دی ہیں۔ وہ باتیں کیا ہیں وہ ہدایات کیا ہیں جن کا ایک مومن کو خیال رکھنا چاہئے۔ وہ یہ ہیں کہ جب جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لئے بلایا جائے تو بغیر کسی بہانے کے، بغیر کسی کاروباری مصروفیت کی اہمیت کا دل میں خیال لائے سب کام چھوڑ کر فوراً (۔) کی طرف جانا شروع کر دو اور اس کام میں دیر نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ جمعہ کی ایک اہمیت ہے اور وہ اہمیت ہمیشہ تمہارے پیش نظر رہنی چاہئے۔ اگر تمہیں علم ہو جائے اس اہمیت کا اور یہ پتہ چل جائے کہ جمعہ کی عبادت تمہیں کیا سے کیا بنا سکتی ہے اگر تمہیں پتہ ہو کہ جمعہ میں کی گئی دعائیں کتنا درجہ پاتی ہیں تمہیں پتہ ہو کہ جمعہ کے دن تم شیطان کے چنگل سے بھی بچ سکتے ہو اور کس طرح بچ سکتے ہو جس کی وجہ سے تم ہمیشہ نیکیوں پر قائم رہتے چلے جاؤ گے اور ہمیشہ نیکیوں پر قائم رہنے کی صلاحیت تم میں پیدا ہو جائے گی، تو کبھی جمعہ نہ چھوڑو پھر تمہیں یہ خیال نہ آئے کہ کوئی بات نہیں جمعہ تو پڑھا ہی جائے گا کاروبار کرو یا دوستوں کے ساتھ سیر کے لئے چلے جاؤ یا اسی طرح اور بہانے تراشنے لگو بلکہ اس آیت کے مطابق جمعہ پر آنے کے لئے جلدی کرو گے۔ اس اہمیت کو آنحضرت ﷺ نے اس طرح بیان فرمایا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دنوں میں بہترین دن جن میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اس میں آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے اور اسی میں وہ جنت میں داخل کئے گئے اور اسی دن ھبوطِ آدم ہوا۔ یعنی جنت سے نکلے بھی۔ اور اس میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں مومن بندہ جو بھی اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتا ہے۔ (ترمذی کتاب الجمعة باب فی الساعة التی ترجی فی یوم الجمعة)

تو یہ اہمیت ہے اس دن کی کہ دنوں میں سے بہترین دن ہے اس لئے کہ آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے اس دن وہ جنت میں بھی داخل کئے گئے اور انہیں جنت سے نکالا بھی گیا۔ اب جنت میں داخل بھی کیا گیا اور نکالا بھی گیا دونوں باتیں ایک ساتھ ملا دی گئی ہیں۔ مختصراً اس بارے میں بتاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جن اور انسان کی پیدائش کا مقصد عبادت ہے کہ وہ عبادت کریں۔ اب جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے اس کے احکامات پر عمل کریں گے تو آدمؑ کی یہی اولاد جنت کی وارث بھی ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والی بھی ہوگی اور قبولیت دعا کے نشان دیکھنے والی بھی ہوگی۔ اور جو لوگ عبادت کرنے والے نہیں ہوں گے، احکامات پر عمل کرنے والے نہیں ہوں گے، شیطان کے بہکاوے میں آنے والے ہوں گے اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن کو اور اس کی عبادت کو جو خاص اہمیت رکھی ہے اس کو نظر انداز کرنے والے ہوں گے، اپنی مصروفیات اور کاروبار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے اس خاص دن کی عبادت سے غافل ہوں گے وہ پھر جنت کے

وارث نہیں بن سکتے۔ بلکہ جس طرح آدم کو اللہ تعالیٰ نے جو احکامات دیئے تھے ان پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے جنت سے نکلنا پڑا تھا تو تم بھی یہ نہ سمجھو کہ............ کہلا کر جنت کے وارث کہلاؤ گے بلکہ احکامات پر عمل کر کے جنت مل سکتی ہے۔ اس لئے اپنے باپ آدم کے تجربے سے فائدہ اٹھاؤ اور شیطان سے بچنے کی کوشش کرتے رہو۔ اس سے مقابلہ کرو اور ہر جمعہ کو جو تمہیں خدا تعالیٰ نے اکٹھے ہونے کا حکم دیا ہے اس پر عمل کرو اور اس دن کی اہمیت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے یہ سہولت بھی دے دی ہے یا یہ انعام بھی تمہیں دے دیا ہے کہ اس میں ایک ایسا وقت رکھ دیا ہے کہ جب عبادت کے دوران تمہاری دعا کو قبولیت کا شرف اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ اس لئے سال کے بعد نہیں بلکہ ہر ساتویں دن ایک اہتمام کے ساتھ اس کی عبادت کی طرف توجہ دو تو جنت سے نکلنے کی بجائے، نیک اعمال اور عبادت کی وجہ سے اس جہان میں بھی اور اگلے جہان میں بھی اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جنتوں کے وارث ٹھہرو گے۔

اب دیکھیں جنت سے نکلنے کے ساتھ ہی یہ دو قسمیں بنائی ہیں شیطان سے مقابلہ کی طاقت بھی دے دی ہے اور فرمایا یہ مقابلہ اور شیطان کے خلاف جہاد پھر تمہیں جنت میں داخل کر دے گا۔ بلکہ تمہارے لئے دو جنتیں مقرر ہو گئیں اس دنیا کی جنت بھی اور اگلے جہان کی بھی۔ پھر عام طور پر کسی اچھی یاد کا یا کسی کی سالگرہ منانی ہو تو سال کے بعد ایک دن آتا ہے یا اگر کسی شیطان صفت سے نجات ملی ہو تو پھر بھی سال گزرنے پر اس دن کا ذکر ہوتا ہے۔ لیکن یہاں اللہ تعالیٰ نے سات دن کے بعد یہ ایک دن رکھ دیا ہے یہ یاد کرانے کے لئے کہ میں نے جس دن آدم کو جنت میں داخل کیا تھا تم اس دن کو یاد کرو، اکٹھے ہو کر دعائیں کرو، میرے نبی ﷺ پر درود بھیجو، میرے احکامات کی تعمیل کرو تو ہمیشہ جنت میں رہو گے۔ لیکن یہ یاد رکھو کہ اگر یہ نیک کام نہیں کرو گے تو آدم کی طرح جنت سے نکالے بھی جاؤ گے اس لئے ہوش کرو۔ اور ساتھ یہ بھی خوشخبری دے دی اس ہدایت کے ساتھ کہ اس میں تمہاری دعائیں تمہاری گریہ وزاری جو تم کرو گے وہ بھی قبول ہوگی، ایک وقت ایسا آئے گا جو قبولیت کا درجہ پائے گی تاکہ تم جنت سے فائدہ اٹھاتے رہو۔ یہ زمین بھی تمہارے لئے جنت بن جائے یہ دنیا بھی تمہارے لئے جنت بن جائے اور آئندہ بھی، موت کے بعد بھی دائمی جنت کے تم وارث ٹھہرو۔ گویا شیطان سے بچنے کے لئے ہمیں ہتھیار بھی مہیا فرما دیا اور اس ہتھیار کے کارگر ہونے کی ضمانت بھی عطا فرما دی۔ لیکن کیونکہ جیسا کہ میں نے کہا شیطان بھی اس دن بڑی تیزی دکھا رہا ہوتا ہے کیونکہ شیطان نے اس دن بہکایا تھا اس لئے تمہیں بھی اپنی عبادتوں میں ایک خاص مقام پیدا کرنا ہوگا اور جب یہ خاص مقام حاصل ہو جائے گا تو تبھی شیطان کے اور حملوں سے بچ سکو گے، جیسا کہ میں پہلے کہہ آیا ہوں۔

ایک روایت میں قبولیت دعا کے بارے میں اس طرح آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے جمعہ کے ذکر میں فرمایا کہ اس میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے کہ جب مسلمان کو ایک ایسی گھڑی ملے اور وہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو تو جو دعا مانگے وہ قبول کی جاتی ہے۔ آپؐ نے ہاتھ کے اشارے سے بتایا لیکن یہ گھڑی بہت مختصر ہوتی ہے۔

(مسلم کتاب الجمعة باب فی الساعة التی فی یوم الجمعة)

اب یہ دیکھیں یہاں بھی جمعہ کی ہی بات کی گئی ہے کہ گھڑی آتی ہے۔ یہ نہیں بتایا گیا کہ جمعۃ الوداع میں خاص گھڑی آتی ہے۔ پھر اگلی آیت میں یہ فرمایا کہ خاص وقت میں مصروفیت کے باوجود جب تم نماز کے لئے اکٹھے ہوتے ہو اور جب نماز پڑھ لی تو پھر تمہیں اجازت ہے کہ اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو۔ یعنی تمہارے دنیاوی کام کاج اگر کوئی ہیں، مصروفیات اگر ہیں تو جمعہ کی نماز کے بعد ان کو بجا لاؤ۔ لیکن یاد رکھو کہ تمہارا مقصد پیدائش جو ہے وہ ہمیشہ تمہارے پیش نظر رہنا چاہئے۔ یہ نہیں کہ جمعہ کی نماز کے بعد اب عصر کی نماز یا قضاء کر کے پڑھو یا بھول جاؤ کہ پڑھنی بھی تھی کہ نہیں۔ نہیں، بلکہ جمعہ پڑھنے کے بعد بھی اگر تمہیں دنیاوی کام کرنے کی مجبوری ہے تو ضرور کرو۔ حضرت مصلح موعود نے تو یہ لکھا ہے کہ اگر مجبوری ہے تو کرو ورنہ ذکر الٰہی میں وہ وقت گزارو۔ لیکن اس کام کے دوران بھی ذکر الٰہی کرتے رہو اور پھر یہ بھی ذہن میں رہے کہ باقی نمازیں بھی وقت پر ادا کرنی ہیں۔ یہ غلط فہمی جو بعض میں ہوتی ہے کہ جمعہ کی نماز پڑھ لی باقی دیکھی جائے گی اس کی بھی اصلاح فرما دی کہ ذکر الٰہی ہر وقت رکھو اور جب دل میں ذکر الٰہی کر رہے ہو گے تو لازمی نتیجہ یہ نکلے گا کہ پھر نماز کا بھی خیال رہے گا اور نمازیں وقت پر پڑھو گے اور جب نمازیں وقت پر پڑھو گے تو شیطان سے بھی بچتے رہو گے اور برائیوں سے بھی بچتے رہو گے۔ جیسا کہ فرماتا ہے کہ (۔) (العنکبوت: 46) نماز ناپسندیدہ اور بری باتوں سے روکتی رہتی ہے اور اس وجہ سے پھر جنت سے نکلنے کی بجائے، جنت میں داخل ہونے والے بن جاؤ گے۔ اور جو انذار ہے اس دن کا اس دن سے بچ جاؤ گے، برائیوں سے بچ جاؤ گے۔ تو عبادت کرنے کا ایک تو اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا پھر شیطان سے بچنے کے لئے عبادت کرو جمعے کا خاص خیال رکھو اور پھر عبادت کے آگے کچھ طریقے بھی آنحضرت ﷺ نے ہمیں بتائے ہیں۔ اب ہر کوئی ہم میں سے یہ جانتا ہے کہ خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا راستہ صرف اور صرف آنحضرت ﷺ کے واسطہ سے ہی ہے۔ اس وقت اگر کوئی زندہ مذہب ہے تو (۔) ہے۔ اس وقت اگر کوئی مذہب بندے کا خدا سے براہ راست تعلق پیدا کر سکتا ہے تو وہ (۔) ہے۔ لیکن یہ براہ راست اس طرح ہے کہ وہ آنحضرت ﷺ کو ذریعہ بنائے۔ جو آپ کی پیروی نہیں کرتا وہ خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ جو آپ پر درود نہیں بھیجتا اس کی دعائیں بھی وہ قبولیت کا درجہ نہیں پاتیں۔ اس لئے ہمیں حکم ہے کہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجتے رہو۔ اور اس ذریعے سے خدا کا قرب پانے والے بن جاؤ لیکن جمعہ کے دن اس درود کی بھی ایک خاص اہمیت ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ: **دنوں میں سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے اس دن مجھ پر بہت زیادہ درود بھیجا کرو کیونکہ اس دن تمہارا یہ درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔**

(ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب تفریع ابواب الجمعة)

تو دیکھیں یہاں بھی جمعہ کی اہمیت درود کے حوالے سے بتائی گئی ہے اور درود آپؐ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو شفاعت کا حق عطا فرمایا ہے۔ پھر یہ جمعہ کا درود ہی ہے اگر ہم بھیجیں گے تو آپؐ کو پیش ہو کر ہمارے کھاتے میں جمع ہوتا چلا جائے گا۔ بلکہ ہر وقت درود بھیجنا چاہئے اور جمعہ پہ خاص طور پر۔ تو یہ جمعہ کے دن کی اہمیت بتانے کے لئے ہے۔ یہ کہیں نہیں کہا گیا کہ جمعۃ الوداع کے دن جو تم درود بھیجو گے وہ خاص طور پر میرے سامنے پیش ہوگا بلکہ ہر جمعہ کے دن جو درود ہے وہ پیش ہوگا۔ یہ سب باتیں بتاتی ہیں کہ جمعۃ الوداع کی کوئی اپنی خاص اہمیت نہیں کوئی حیثیت نہیں۔ کہیں قرآن و حدیث سے اس کا پتہ نہیں لگتا............ ۔ تو جیسا کہ میں نے پہلے بتایا کہ شیطان بھی خاص طور پر اس دن کے حملے زیادہ زوردار طریقے سے کرتا ہے اور زیادہ منصوبے بنا کے کرتا ہے۔ اس لئے اس کو یہ تکلیف ہے اور تھی کہ آج کے دن آدمؑ کو پیدا کیا گیا ہے؟ میرے مقابلے پہ لایا گیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے نیچے دکھایا ہے کم تر حیثیت میری ہوگئی ہے تو اصل میں تو شیطان کی لڑائی اللہ تعالیٰ سے تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اس لئے بندوں کو اپنے قابو میں کرنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے اور اس کے لئے اس کو چھٹی بھی ملی ہوئی ہے کہ ٹھیک ہے کرو جو تمہارے قابو میں آئیں گے وہ جہنم میں جائیں گے۔ جو نیکیوں پہ قائم رہیں گے وہ جنت میں جائیں گے۔ وہ تو اس کوشش میں لگا ہوا ہے کہ رحمٰن کے بندے کم سے کم دنیا میں ہوں لیکن آج احمدی کا یہ کام ہے کہ جمعہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ہمیشہ جمعہ کی حاضری کو لازمی اور یقینی بنائیں اور اللہ تعالیٰ کے ذکر اور آنحضرت ﷺ پر درود کی وجہ سے رحمان کے بندے بننے کی کوشش کریں۔ اور جب رحمان کے بندے بننے کی کوشش کر رہے ہوں گے تو صرف جمعوں کی حاضری کی فکر ہی نہیں ہوگی ہمیں، بلکہ پھر نمازوں کی حاضری کی بھی فکر ہوگی۔ اور (۔) کی آبادی کی بھی فکر ہوگی۔ اپنی غلطیوں، کمزوریوں اور کوتاہیوں کو دور کرنے کی بھی فکر ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس

کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے ایک روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ پانچ نمازیں، جمعہ اگلے جمعہ تک، اور رمضان اگلے رمضان تک ان کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔ جب تک کہ وہ بڑے بڑے گناہوں سے بچتا ہے۔

(صحیح مسلم ۔ کتاب الطھارۃ)

تو یہاں بات بالکل کھول دی کہ پانچ نمازیں کفارہ بنتی ہیں یعنی جب انسان کو ایک نماز کے بعد دوسری نماز کی فکر رہے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش بھی کرتا رہے اور پھر نمازیں بھی ادا کرے پھر ایک جمعہ اگلے جمعہ تک کا کفارہ بنتا ہے۔ ان سات دنوں میں نماز کی ادائیگی کی وجہ سے اور بڑے بڑے گناہوں سے بچنے کی وجہ سے اور اس سوچ کی وجہ سے کہ میں نے گزشتہ جمعہ میں یہ عہد کیا تھا کہ آئندہ فلاں فلاں برائی نہیں کرنی اور اس وجہ سے خدا سے معافی کا طلبگار رہا تھا تو پھر یقیناً وہ انسان برائی سے بچنے کی کوشش بھی کرتا رہے گا۔ کیونکہ یہ احساس رہے گا کہ میں بھی گزشتہ جمعہ میں خدا سے فلاں برائی کو چھوڑنے اور فلاں چیز کے حصول کا طلبگار رہا ہوا تھا۔ اگر میں نے دوبارہ یہی برائی کی تو کس منہ سے اگلے جمعہ اس کے سامنے حاضر ہوں گا۔ تو اس طرح یہ کفارہ بن جاتا ہے۔ اگلا جمعہ گواہی دیتا ہے کہ یہ بڑے گناہوں سے بچتا رہا۔ اور اگر سال کے بعد ہی جمعہ پڑھنا ہے تو سال کے بعد تو انسان ویسے بھی بھول جاتا ہے بہت ساری باتیں، بہت سارے وعدے، بہت سارے عہد کئے ہوئے ہیں یا نہیں کئے ہوئے۔ پھر فرمایا کہ رمضان کفارہ بن جاتا ہے۔ اگر نمازوں اور جمعوں کی ادائیگی ہو رہی ہوگی اور نیکیاں قائم کرنے کی کوشش ہو رہی ہے تو ظاہر ہے رمضان نے بھی اس کا کفارہ بننا ہے۔ تو کفارے کا مطلب یہ ہے کہ یہ نمازیں یہ جمعے یہ رمضان اس بات کی گواہی کے لئے کھڑے ہو جائیں گے کہ بعض چھوٹی چھوٹی غلطیاں جو اس شخص سے ہوئی ہیں یا بعض بیوقوفیوں کی وجہ سے جو غلطیاں ہوئی ہیں یہ عبادتیں کہیں گی کہ اے اللہ تیرے خوف کی وجہ سے اور تجھ سے محبت کی وجہ سے یہ انسان یہ مومن بندہ تیرے حضور پانچ وقت حاضر ہوتا رہا تیرے سے ان برائیوں کی معافی بھی مانگتا رہا ہے اور بڑے گناہوں سے بھی بچتا رہا ہے۔ جمعہ کہے گا کہ ان سات دنوں میں اس شخص نے بڑے بڑے گناہوں اور برائیوں سے بچنے کی کوشش کی اور محفوظ رہا لیکن بعض چھوٹی غلطیاں ہو بھی گئی ہیں تو معاف کر دے۔ یہ بہر حال اپنا عہد نبھانے کی کوشش کرتا رہا ہے رمضان کہے گا کہ جو رمضان کا حق تھا اس طرح اس مومن بندے نے روزے بھی رکھے اور آئندہ رمضان کے انتظار میں بھی رہا اور عموماً برائیوں سے بچتا رہا چھوٹی موٹی غلطیاں کوتاہیاں اگر ہو گئی ہیں تو اس کو معاف کر دے۔ تو جب یہ عبادتیں جو ہیں یہ اس مومن بندے کا اس طرح ساتھ دے رہی ہوں گی اور اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہو رہی ہوں گی تو ان عبادتوں کی وجہ سے بشرطیکہ وہ نیک نیتی سے کی گئی ہوں، دکھاوے کے لئے نہ ہوں کیونکہ دکھاوے کی عبادتیں منہ پہ ماری جاتی ہیں تو نیک نیتی سے کی گئیں عبادتیں اس کو نیکیوں میں اور بڑھاتی چلی جائیں گی اور وہ نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرتا چلا جائے گا۔ اور ایک وقت آئے گا کہ جب چھوٹی چھوٹی برائیاں بھی دور ہو جائیں گی۔ تو یہ ہے عبادتوں کا کفارہ ادا کرنے کا مطلب۔ پھر جمعہ کے دن قبولیت دعا کے بارے میں ایک روایت اس طرح آتی ہے۔

پھر ایک روایت ہے ابو جعدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے متواتر تین جمعے جان بوجھ کر چھوڑ دیئے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔

(ترمذی کتاب الجمعۃ باب ما جاء فی ترک الجمعۃ)

تو جیسا کہ میں نے کہا تھا کہ کوئی روایت نہیں ملتی جس سے جمعۃ الوداع کا پتہ لگتا ہو کہ اس کی کوئی خاص اہمیت ہے اس دن پڑھ لو تو بس سب کچھ معاف ہو گیا۔ لیکن ہر جمعہ کی اہمیت کا روایت میں بہر حال ذکر ہے۔ اب اس روایت میں بھی یہی فرمایا کہ جان بوجھ کر جمعہ چھوڑنے والے کے دل پر مہر لگ جاتی ہے۔ اور جن کے دلوں پر مہر لگ جائے وہ دین سے دور ہوتے چلے جاتے ہیں اور ایک وقت آتا ہے کہ جب خدا کو بھی بھول جاتے ہیں۔ بڑا سخت انذار ہے۔ ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے۔ اب جو لوگ سال کے بعد جمعہ پڑھتے ہیں یا عید پڑھتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ جمعہ بھی ایک طرح کی عید ہی ہے۔ پہلی حدیث سے واضح ہو گیا تین جمعے سے زیادہ چھوڑو تو پھر داغ لگ جاتا ہے۔

پھر جو عید کو اہمیت دیتے ہیں جمعے کو اہمیت نہیں دیتے اس بارے میں آنحضرت ﷺ نے ایک جمعے کے خطبے کے دوران ہی فرمایا کہ اے مومنو! اس دن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے عید بنایا ہے۔ اس روز نہایا کرو اور مسواک ضرور کیا کرو۔

(المعجم الصغیر للطبرانی ۔ باب الحاء من اسمه الحسن)

یعنی اس روز نہا دھو کر صاف ستھرے ہو کے اچھے کپڑے پہن کے جس طرح عید کی خوشی مناتے ہیں اس طرح خوشی مناؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے ایک جگہ اکٹھے ہو۔ تو بعض لوگ میں نے دیکھا ہے شائد اس وجہ سے جمعہ والے دن اپنی توفیق کے مطابق خاص طور پر کھانا بھی بڑے اہتمام سے پکاتے ہیں۔ تو اگر یہ اہتمام اس سوچ کی وجہ سے ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم ہے کہ عید سمجھ کے مناؤ تو کھانے کے ساتھ ساتھ پھر ثواب ملتا چلا جائے گا۔

پھر جمعہ پر آنے والوں کو آپ ﷺ نے ایک اور پیارے انداز میں ترغیب بھی دلائی ہے۔ روایت میں آتا ہے ابن شہاب روایت کرتے ہیں کہ انہیں ابو عبداللہ اغرّ نے بتایا کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے (اللہ کے گھر) کے ہر دروازے پر فرشتے ہوتے ہیں وہ (بیت الذکر) میں پہلے آنے والے کو پہلا لکھتے ہیں اور اس طرح وہ آنے والوں کی فہرست تیار کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب امام خطبہ دے کر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر بند کر دیتے ہیں اور ذکر الٰہی سننے میں لگ جاتے ہیں۔

(مسلم کتاب الجمعۃ ۔ باب فضل التھجیر یوم الجمعۃ)

تو پہلے آنا بھی ثواب کا کام ہے کہ جلدی آنے کا حکم ہے اللہ تعالیٰ کا کہ جلدی نماز کی طرف آیا کرو۔ کیونکہ شیطان تو اسی کوشش میں لگا ہوا ہے کہ کسی طرح روکے اور اگر اس کی کوششوں کے باوجود (۔) میں آنے کی طرف توجہ رہتی ہے، جمعہ پڑھنے کی طرف توجہ رہتی ہے جو اس زمانے میں اور بہت سی مصروفیات کی وجہ سے اور زیادہ اہمیت اختیار کر گئی ہے، تو آنے کی وجہ سے ہی وہ ثواب کا حقدار ٹھہر رہا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنے کی وجہ سے بہت سارا ثواب کا حصہ لے رہا ہوتا ہے۔ اس جلدی آنے کے بارے میں ایک اور روایت میں اس طرح آتا ہے۔

عَلْقَمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے ہمراہ جمعہ کے لئے گیا۔ انہوں نے دیکھا کہ ان سے پہلے تین آدمی (خدا کے گھر) پہنچ چکے تھے۔ انہوں نے کہا چوتھا میں ہوں۔ پھر کہا خیر چوتھا ہونے میں کوئی دوری نہیں۔ پھر کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور جمعوں میں آنے کے حساب سے بیٹھے ہوں گے یعنی پہلا، دوسرا، تیسرا پھر انہوں نے کہا چوتھا اور چوتھا بھی اللہ تعالیٰ کے دربار میں بیٹھنے کے لحاظ سے کوئی دور نہیں ہے۔

(سنن ابن ماجہ ۔ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا۔ باب ما جاء فی التھجیر الی الجمعۃ)

تو جمعہ پر جلدی آنے کے لئے صحابہ کی یہی کوشش ہوتی تھی اور یہ شوق ہوتا تھا۔ احمدیوں کو بھی اس طرف خاص توجہ دینی چاہئے .... پس جیسا کہ میں نے کہا ہے احمدیوں کو جمعہ کی حاضری اور اس کی حفاظت کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔ کیونکہ ایک تو اپنی ذات میں جمعہ کی ایک خاص اہمیت ہے۔ جو باتیں میں نے ابھی بتائی ہیں قرآن اور حدیث سے بڑا واضح ہے۔ دوسرے حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد جو ایک ہاتھ پر جمع ہو کر اپنے اوپر ہم نے ایک اور زیادہ ذمہ داری ڈال لی ہے کہ اکٹھے ہو کر دعائیں کرتے ہوئے ہم نے تمام دنیا کو ایک ہاتھ پہ جمع بھی کرنا ہے۔ تمام دنیا کو آنحضرت ﷺ کے غلام کی جماعت میں شامل بھی کرنا ہے۔ اس ذمہ داری کو

نبھانا ہے اس کے لئے کوششیں بھی بہت زیادہ کرنی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ احمدیوں میں تو نہیں ہوتا لیکن بعض غیروں میں ہوتا ہے بعض لوگوں کا خیال ہے، نظریہ ہے کہ جمعۃ الوداع کے دن قضاء عمری پڑھ لو تو پچھلی تمام زندگی کی چھوڑی ہوئی نمازیں ادا ہو جاتی ہیں اور ان دو رکعتوں میں سب کچھ پورا ہو گیا۔ اللہ کا شکر ہے کہ احمدی اس بدعت سے پاک ہیں۔

اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ: ''جو شخص عمداً سال بھر اس لئے نماز کو ترک کرتا ہے کہ قضاء عمری والے دن ادا کر لوں گا وہ گنہگار ہے۔ اور جو شخص نادم ہو کر توبہ کرتا ہے اور اس نیت سے پڑھتا ہے کہ آئندہ نماز ترک نہ کروں گا تو اس کے لئے حرج نہیں۔ ہم تو اس معاملے میں حضرت علیؓ ہی کا جواب دیتے ہیں''۔

حضرت علیؓ کا جواب ایک اور روایت میں آپ نے اس طرح فرمایا ہے کہ: ''ایک دفعہ ایک شخص بے وقت نماز پڑھ رہا تھا کسی شخص نے حضرت علیؓ کو کہا کہ آپ خلیفۂ وقت ہیں آپ اسے منع کیوں نہیں کرتے۔ فرمایا کہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اس آیت کے نیچے ملزم نہ بنایا جاؤں۔ کہ (۔)(العلق:10-11) ہاں اگر کسی شخص نے عمداً نماز اس لئے ترک کی ہے کہ قضاء عمری کے دن پڑھ لوں گا تو اس نے ناجائز کیا ہے''۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ: اگر ندامت کے طور پر تدارک مافات کرتا ہے'' یعنی اگر شرمندگی بھی ہے یہ کہتا ہے کہ توبہ تائب کرنا چاہتا ہے'' تو پڑھنے دو'' اس کو ''کیوں منع کرتے ہو۔ آخر دعا ہی کرتا ہے''۔ فرمایا کہ ''اس میں پست ہمتی ضرور ہے'' اور ہمارے لئے فرمایا بعض لوگ اعتراض بھی کر دیتے ہیں کہ ''دیکھو منع کرنے سے کہیں تم بھی اس آیت کے نیچے نہ آ جاؤ''۔

(الحکم مورخہ 24/ اپریل 1903ء صفحہ 12 کالم نمبر 3)

تو یہ تھی جمعہ کی اہمیت لیکن ان ساری باتوں کے باوجود بعض لوگ خطبہ سنیں گے کچھ اپنے پہ سختی طاری کر لیں گے، کچھ دوسروں کے لئے سخت ہو جائیں گے۔ کچھ لوگوں کے لئے جمعہ پہ چھوٹ بھی ہے اس کا بھی میں ذکر کر دیتا ہوں۔

طارق بن شہابؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر مومن پر جماعت کے ساتھ جمعہ ادا کرنا ایسا حق ہے جو واجب ہے۔ یعنی فرض ہے۔ سوائے چار قسم کے افراد کے یعنی غلام، عورت، بچہ اور مریض۔

(ابو داؤد ۔ کتاب الصلوٰۃ ۔ باب الجمعۃ للمملوك و المرأۃ)

تو ان چار کو چھوٹ دی گئی ہے۔ خاص طور پر بچوں والی عورتیں جن کے بالکل چھوٹے بچے ہیں جن کے رونے یا شور کرنے سے دوسرے ڈسٹرب ہو رہے ہوں ان کی نماز خراب ہو رہی ہو خطبہ سننے میں دقت پیدا ہو رہی ہو ان کے لئے تو بہتر یہی ہے کہ وہ گھر میں ہی رہیں، گھر میں ہی نماز ادا کر لیا کریں۔ یہ جو چھوٹ دی گئی ہے یہ اپنی تکلیف یا مجبوری کے علاوہ دوسروں کو تکلیف سے بچانے کے لئے بھی ہے۔ اور پہلے یہاں ذکر ہے غلام کا، غلام تو اس زمانے میں رہے نہیں لیکن بعض دفعہ شیطان نفس میں ڈال دیتا ہے ملازم پیشہ سمجھتے ہیں کہ شاید ہم اس کی کیٹگری میں آ گئے۔ وہ اس میں نہیں ہیں، میں واضح کر دوں۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ چھوٹے بچوں والی عورتوں کو تو جمعہ پڑھانے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے۔ خدا کے نبی ﷺ نے یہ چھوٹ دی ہے تو اس سے فائدہ اٹھائیں اور جمعہ کے آداب کے لحاظ سے بھی ضروری ہے۔ جمعہ کا خطبہ جو ہے وہ بھی جمعہ کا حصہ ہے۔ اس لئے اس میں بھی خاموش بیٹھنا ضروری ہے۔ بچوں کے بولنے کی وجہ سے ماں باپ ان کو چپ کرواتے ہیں چاہے وہ آہستہ آواز میں چپ کروا رہے ہوں تو ساتھ بیٹھے ہوئے کو پھر بھی تکلیف ہوتی ہے، خاص طور پر عورتوں کی طرف سے کافی شکایتیں آتی ہیں۔ اس لئے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ چھوٹے بچے اور ان کی مائیں گھر پر ہی رہیں۔ ہاں عید پر آنے کا حکم ہے اس پر ضرور آیا کریں۔ کیونکہ پرسوں عید بھی ہے یہ نہ ہو کہ سمجھیں کہ عید بھی معاف ہو گئی۔ اور بچوں کے لئے علیحدہ جگہ جہاں بنی ہو وہاں بیٹھنا چاہیے، عام جو نماز کا ہال ہے وہاں نہ بیٹھیں۔ یہاں بیت الفتوح میں تو اللہ کے فضل سے ویسے بھی ایک علیحدہ جگہ بنی ہوئی ہے بچوں کے لئے۔ لیکن شاید رش کی وجہ سے وہ علاقہ بھی مردوں کو مل جائے مجھے نہیں پتہ کیا پروگرام ہے ان کا۔ لیکن بہرحال بچوں والی عورتیں ایک طرف ہو کر بیٹھیں، دوسرے ڈسٹرب نہ ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے تو جائز وجہ سے بھی خطبے کے دوران بولنے کو ناپسند فرمایا ہے۔

چنانچہ ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جمعے کے روز جب امام خطبہ دے رہا ہو اگر تم اپنے قریبی ساتھی کو اگر وہ بول رہا ہے تو اس کو کہو خاموش ہو جاؤ تو تمہارا یہ کہنا بھی لغو فعل ہے۔ (ترمذی کتاب الجمعۃ باب ما جاء فی کراھیۃ الکلام و الامام یخطب)

تو یہ دیکھیں یوں خاموش کروانا، بول کے خاموش کروانے کی بھی پابندی ہے اس کو بھی لغو قرار دیا گیا ہے۔ کسی کو بھی چپ کروانا ہو چاہے چھوٹے بچوں کو یا بڑوں کو تو ہاتھ کے اشارے سے چپ کروانا چاہیے۔ تو یہ جمعہ سے متعلق چند باتیں ہیں جو میں نے آپ کے سامنے پیش کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جمعہ کی اہمیت کو سمجھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے اور اپنی ذمہ داریوں کو اس سلسلے میں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ رمضان جس کا کل یہاں آخری روزہ ہے باقی دنیا میں بھی کل یا پرسوں ختم ہو جائے گا اس رمضان میں جو برکات ہم نے حاصل کی ہیں اور اپنے اندر جو تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اللہ تعالیٰ اس کوشش کو یا ان کوششوں کو دائمی بنا دے، ہماری زندگیوں کا حصہ بنا دے۔ اور جیسا کہ حدیث میں بیان ہوا ہے سارا سال ہمیں گناہوں سے بچنے اور عبادتوں کے معیار قائم کرنے کی توفیق ملتی رہے تاکہ آئندہ رمضان بھی جو آئے اور اس کے علاوہ جتنے رمضان بھی ہماری زندگیوں میں آنے مقدر ہیں ہمارے لئے کفّارہ بن جائیں۔ جو آج جمعۃ الوداع میں شامل ہوئے ہیں، جمعہ میں شامل ہوئے ہیں جمعۃ الوداع سمجھ کر وہ اس عہد کے ساتھ اٹھیں اور وہ لوگ بھی جو کبھی کبھار جمعوں پہ آتے ہیں تین چار جمعے Miss کرنے کے بعد ایک جمعہ پڑھ لیا وہ بھی اس عہد کے ساتھ اٹھیں کہ یہ جمعہ جو ہے، جمعۃ الوداع نہیں ہے۔ بلکہ جس طرح دوڑ شروع ہونے سے پہلے ایک لائن بنائی جاتی ہے جس پر دوڑنے والے دوڑ شروع ہونے سے پہلے کھڑے ہوتے ہیں یہ جمعہ جو ہے یہ اس لائن کی طرح ہو اور دل میں یہ عہد ہو کہ آج اس پوائنٹ سے ہم نے یا اس لائن سے ہم نے اپنی نیکیوں کی دوڑ شروع کر دینی ہے۔ اور نہ کوئی نماز قضاء کرنی ہے اور نہ کوئی جمعہ چھوڑنا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے خاص کوشش ہمیشہ کرتے رہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادتوں کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں۔ اپنے لئے بھی دعائیں کرنی ہیں، اپنے بھائیوں کے لئے بھی دعائیں کرنی ہیں۔ اور یہ رمضان کا جو ڈیڑھ دن رہ گیا ہے اس میں خاص طور پر توجہ دیں اور دعائیں کرتے رہیں۔ کوئی لمحہ بھی قبولیت دعا کا لمحہ ہو سکتا ہے۔ اس میں بھی جتنے دن جتنا عرصہ رہ گیا ہے چاہے چند گھنٹے ہوں اس میں بھی اپنے اندر روحانی تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ دعا کی ایک درخواست یہ بھی ہے کہ بنگلہ دیش میں اور پاکستان میں بھی حالات کافی خراب ہیں۔ بنگلہ دیش میں احمدیوں کے لحاظ سے، پاکستان میں عمومی طور پر لیکن احمدیوں کے علیحدہ بھی۔ تو ان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ عالم اسلام کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ مسلمانوں پر آج کل بڑا شدید ظلم ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے............۔

خدا کی ستاری

ایک شخص سے کسی نے کہہ دیا تم جھوٹ بولتے ہو اس پر وہ بہت ہی طیش میں آ گیا اور سخت سست کہنے لگا اس کی آواز حضرت مسیح موعود کے گوش مبارک تک پہنچ گئی۔ فرمانے لگے کیا اس شخص نے عمر بھر میں کبھی جھوٹ نہیں بولا جو یہ اس قدر غیظ و غضب میں آ رہا ہے۔ اتنی مدت خدا تعالیٰ نے ستاری سے کام لیا۔ اگر ایک بار کسی کی زبان سے جھوٹا کہلوا دیا تو اسے اپنی اصلاح کر لینی چاہئے تھی۔ اور خدا کے حضور شرمسار ہونا تھا نہ یہ کہ شور ڈال دیا۔

(الفضل 2 دسمبر 2000ء)

فرخ سلطانی

حضرت مسیح موعود کی کتاب اربعین
اہم مضامین مختصر سوال و جواب کی شکل میں

حضرت مسیح موعود نے 23 جولائی 1900ء کو اتمام حجت کے لئے چار صفحات کا ایک اشتہار لکھا جو اربعین نمبر 1 کے نام سے شائع ہوا۔ حضور نے اس طرح کے 40 اشتہارات شائع کرنے کا ارادہ فرمایا تھا لیکن اربعین نمبر 4,3,2 کی ضخامت زیادہ ہونے کی وجہ سے چار پر ہی اکتفا فرمایا۔ حضور کی یہ کتاب روحانی خزائن کی جلد 17 میں شامل ہے۔

س: اربعین پہلی دفعہ کب اور کتنی تعداد میں شائع ہوئی؟
ج: 15 دسمبر 1900ء۔700

س: حضور نے اربعین نام سے کتنے اشتہار شائع کرنے کا ارادہ فرمایا تھا؟
ج: 40

س: حضور نے فرمایا کہ مجھے ایک بے بہا ہیرا ملا ہے وہ کیا ہے؟
ج: سچا خدا

س: حضور نے فرمایا کہ مجھے ملنے والے ہیرے سونا اور چاندی درہم اور دینار اور جواہرات پر سلطانی سکہ کا نشان ہے۔ اس سے کیا مراد ہے؟
ج: آسمانی گواہیاں۔

س: حضور نے مسیح و مہدی کے حق میں کن تین گواہیوں کا ذکر فرمایا ہے؟
ج: حدیثوں میں ذکر ہے۔ خدا نے نام رکھا۔ زمانہ کی حالت نے تقاضا کیا۔

س: آسمانی نشانوں کے علاوہ حضور نے کن دو میدانوں میں مقابلہ کی دعوت دی ہے؟
ج: معارف قرآنی۔ غیب کی باتیں

س: انسان کی پیدائش کا مقصد کیا ہے؟
ج: اللہ کی عبادت اور معرفت

س: خاتم المصلحین کو کون سے دو جوہر عطا کئے گئے؟
ج: علم الھدیٰ۔ تعلیم دین الحق

س: مسیح موعود کا نام دیئے جانے میں کون سے معانی ملحوظ ہیں؟
ج: بیماروں کو اچھا کرنا۔ سرعت سیر اور سیاحت۔ صدیق۔ خلیفۃ اللہ

س: حقیقی اور کامل مہدی کون ہیں؟
ج: حضرت محمد مصطفی ﷺ

س: عربی میں رسول اور نبی کے لغوی معنے کیا ہیں؟
ج: فرستادہ۔ جو غیب کی خبریں دے۔

س: براہین احمدیہ میں درج الہامات پر لدھیانہ کے کون سے دو علما نے اعتراض کیا؟
ج: مولوی محمد۔ عبدالعزیز

س: ملاکی نبی کے حوالے سے مسیح کی آمد کے لئے کون سے دو نشان تھے؟
ج: اس سے پہلے دوبارہ ایلیا آئے گا۔ بادشاہ کی صورت میں آئے گا۔

س: رسول اللہؐ نے حضرت مسیحؑ کی کتنی عمر بیان کی ہے؟
ج: 120 سال

س: مکہ اور مدینہ کے لوگوں کے لئے حال ہی میں کون سا نشان ظاہر ہوا؟
ج: اونٹوں کا بیکار ہونا۔ ریل کی تیاری

س: حضور نے اپنے خلاف بددعا کی خاطر مجمع عام کے لئے کون سا دن تجویز کیا؟
ج: 15/اکتوبر 1900ء

س: حضور کی تائید کے لئے خدا تعالیٰ نے کتنے نشان ظاہر فرمائے؟
ج: 100 کے قریب

س: پیشگوئیوں کے مطابق 4 لڑکے پیدا ہونے کا مفصل ذکر کس کتاب میں ہے؟
ج: تریاق القلوب

س: اربعین نمبر 3 میں کتنے روپیہ انعام کا اعلان کیا ہے؟
ج: 500

س: اس میں کس شخص کے اعتراضوں کا جواب ہے؟
ج: حافظ محمد یوسف

س: پادری حمید اللہ پشاوری نے حضرت مسیح موعود کی وفات کے لئے کتنی مدت مقرر کی تھی؟
ج: 10 ماہ

س: یہ کس کا رویا ہے کہ آسمان سے ایک نور قادیان سے گرا اور میری اولاد اس سے بے نصیب رہ گئی؟
ج: عبداللہ غزنوی صاحب

س: دانیال نبی نے اپنی کتاب میں مسیح موعود کا کیا نام رکھا اور اس کے کیا معنی ہیں؟
ج: میکائیل۔ خدا کی مانند

س: اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات؟
ج: رب۔ رحمان۔ رحیم۔ مالک یوم الدین

س: حضور نے کس مخالف کو تفسیر نویسی میں مقابلہ کا چیلنج دیا اور کتنے دن مقرر کئے؟
ج: پیر مہر علی شاہ۔ 70 دن

س: منشی الٰہی بخش نے کس کتاب میں حضور پر اعتراضات کئے؟
ج: عصائے موسیٰ

تقدیر یزدانی

یہی نوعِ بشر کے واسطے تقدیر یزدانی
نبوت ''قدرت اول'' خلافت ''قدرت ثانی''
وہ لفظ مختصر، یہ مثل تفسیر و حواشی ہے
نبوت تخم ریزی ہے، خلافت آبپاشی ہے
یہی عکسِ خداوندی ہے آئینۂ ہستی میں
یہ پیغام سکوں سازی ہے ہنگاموں کی بستی میں
اسی کشتی کو طوفانوں میں دستِ غیب کھیتا ہے
وساطت سے جماعت کی خدا خود ووٹ دیتا ہے
زفیضِ دل لہو کی ہر رگ و پے میں روانی ہے
خلافت ہی سے وابستہ نِظام زِندگانی ہے
اگر سینے میں دل قائم، لہو بھی، جوش و قوت بھی
خلافت ہے اگر زندہ، عمل بھی ذوق و جدّت بھی
فروغ محفل ملت، چراغ انجمن یہ ہے
مگر روحِ جماعت کے لئے مثل بدن یہ ہے
اگر اسلام ہم کرتے رہے آئیں کی پابندی
رہے گا تا ابد جاری یہ فیضانِ خداوندی

عبدالسلام اسلام

ذکر الٰہی اور قرآن سے محبت

حضرت مسیح موعود کی ہمیشہ سے عادت تھی کہ جب وہ اپنے کمرے یا حجرے میں بیٹھتے تو دروازہ بند کرلیا کرتے تھے۔ یہی طرز عمل آپ کا سیالکوٹ میں تھا۔ لوگوں سے ملتے نہیں تھے جب کچہری سے فارغ ہوکر آتے تو دروازہ بند کرکے اپنے شغل اور ذکر الٰہی میں مصروف ہوجاتے...... بعض لوگوں کو یہ ٹوہ لگی کہ یہ دروازہ بند کرکے کیا کرتے رہتے ہیں۔ ایک دن ٹوہ لگانے والوں کو حضرت مسیح موعود کی اس خفیہ کارروائی کا سراغ مل گیا اور وہ یہ تھا کہ آپ مصلیٰ پر بیٹھے ہوئے قرآن مجید ہاتھ میں لئے دعا کررہے ہیں:۔

''یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں۔'' (الفضل 22/اکتوبر 1998ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46749** میں فرحت بشیر زوجہ اقبال بشیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ-/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت بشیر گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو باندھی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چوہدری برکت علی باندھی

مسل نمبر **46750** میں رشید احمد ڈاھری ولد قادر بخش ڈاھری قوم ڈاھری پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ میرحسن ڈاھری ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو وصیت نمبر 34406 گواہ شد نمبر 2 قادر بخش ڈاھری والد موصی

مسل نمبر **46751** میں ظہیر احمد ولد ناصر احمد ندیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری محمد ادریس ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو وصیت نمبر 36406 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چوہدری برکت علی باندھی

مسل نمبر **46752** میں مجید احمد ولد چوہدری حمید احمد قوم بھگت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔بینک بیلنس-/560233 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا نثار احمد وصیت نمبر 13285 گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم سرگودھا

مسل نمبر **46753** میں شاہدہ مجید زوجہ چوہدری مجید احمد قوم ڈھڈی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ مجید گواہ شد نمبر 1 مجید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم سرگودھا

مسل نمبر **46754** میں عفت ریحانہ زوجہ سلطان احمد بھٹی قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 3۔سنگر سلائی مشین پرانی مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عفت ریحانہ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی خاوند موصیہ وصیت نمبر 33161 گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی سرگودھا

مسل نمبر **46755** میں رضوانہ سلطان بنت سلطان احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ سلطان گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی سرگودھا

مسل نمبر **46756** میں عظمیٰ سلطان بنت سلطان احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ سلطان گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 33161 گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد بھٹی سرگودھا

مسل نمبر **46757** میں عدنان احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ہیلپر ٹویوٹا موٹرز عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ہیلپر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر **46758** میں محمود اللہ خان ولد فضل کریم قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوبھاگہ سٹیشن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود اللہ خان گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27974

مسل نمبر **46759** میں ساجدہ مبارک زوجہ مبارک احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ مبارک گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد عبداللہ خان وصیت نمبر 29631

مسل نمبر **46760** میں ثمینہ جاوید زوجہ جاوید اقبال قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ جاوید گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وصیت نمبر 29631

مسل نمبر **46761** میں صائمہ طیبہ زوجہ عبدالحفیظ طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر-/2000 پونڈ۔2۔سونا 7 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان وصیت نمبر 30839 گواہ شد نمبر 2 اظہر کلیم وصیت نمبر 32231

مسل نمبر **46762** میں ملک احمد خان ولد ملک محمد خان مرحوم قوم ریحان پیشہ کاشتکاری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھنی تاجہ ریحان ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 13 ایکڑ زرعی اراضی واقع چھنی مالیتی اندازاً-/1300000 روپے۔2۔ دو عدد مکان رہائشی واقع چھنی تاجہ ریحان جن کی اندازاً مالیتی-/200000 روپے ہے کا 1/3 حصہ بنک قرض-/100000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک احمد خان گواہ شد نمبر 1 ملک فیروز خان ولد ملک احمد خان چھنی تاجہ ریحان گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد ولد ملک احمد خان

مسل نمبر **46763** میں شاہدہ پروین بنت محمد عبداللہ منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شدنمبر 1 محمد اعجاز ولد سردار بخش گواہ شد نمبر 2 مبارک احمدولد عبدالرحمٰن چک نمبر 168/171

مسل نمبر **46764** میں لطیف احمد ولد خوشی محمد قوم جٹ چدھڑ پیشہ زمینداری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع کوٹ ککیشاہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 3 ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے۔3۔نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری خالد محمود چدھڑ ولد چوہدری لطیف احمد گواہ شدنمبر 2 طارق احمد قاسم بقا پوری ولد چوہدری بشارت احمد بقاپوری دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **46765** میں محمود احمد ولد محمد عبداللہ قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 160/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 6 ایکڑ 5 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/805000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شدنمبر 1 داؤد احمد ولد محمود احمد گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر **46766** میں مقصود بیگم زوجہ اصغر علی قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سوہل ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات پونے سات تولے مالیتی -/57375 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔4۔ نقد رقم -/20000 روپے + 400 ڈالر۔ 5۔ زرعی زمین 10 کنال (فروخت شدہ) -/187500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ بیگم گواہ شدنمبر 1 عبداللطیف تبسم وصیت نمبر 31506 گواہ شدنمبر 2 اصغر علی نسووالی سوہل

مسل نمبر **46767** میں مبارک احمد ولد چوہدری میراں بخش مرحوم قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ چاہ بیری والہ گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 6 مرلے مالیتی -/800000 روپے۔2۔زرعی زمین قابل کاشت 1 ایکڑ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین ناقابل کاشت 1 ایکڑ مالیتی -/10000 روپے۔ دریا برد۔4۔ پلاٹ 16 مرلہ واقع راولپنڈی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود گجرات گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد ولد مبارک احمد گجرات

مسل نمبر **46768** میں نصرت مسعود بیوہ مسعود احمد مرحوم قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 29-80 گرام مالیتی -/24718 روپے ۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت مسعود گواہ شدنمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شدنمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 36670

مسل نمبر **46769** میں اظہر احمد ولد ارشاد احمد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نور پور گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر احمد گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد ولد ارشاد احمد وڑائچ گواہ شدنمبر 2 چوہدری طارق محمود ولد چوہدری ظفر علی

مسل نمبر **46770** میں خرم شہزاد ولد محمد منیر قوم جٹ بسراء پیشہ معلم وقف جدید عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دیونہ ماجرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3850 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شدنمبر 1 مغفور احمد قمر چوہدری مربی سلسلہ ضع گجرات گواہ شدنمبر 2 عبدالستار مربی سلسلہ گجرات

مسل نمبر **46771** میں توحیدہ پروین زوجہ رفیع احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وڑائچ کالونی راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور -/20000 روپے۔2۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/38000 روپے۔3۔ T.V فریج مالیتی -/29000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ توحید پروین گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر وصیت نمبر 27103 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد ولد مبارک احمد طاہر راجن پور

مسل نمبر **46772** میں ملک داؤد احمد ولد ملک محمد اسحٰق قوم اعوان پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 493 ای بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین واقع 493/E.B برقبہ 19 کنال مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ مکان پختہ برقبہ 5 مرلے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک داؤد محمود احمد گواہ شدنمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد محمد حیات کھرل گواہ شدنمبر 2 سجاد محمود معلم وقف جدید ولد محمد طفیل

مسل نمبر **46773** میں غلام رسول ولد محمد دین مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 329/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 18 کنال واقع 329/E.B مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔2۔مکان برقبہ 4 مرلے اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ 4۔ زیر قبضہ رقبہ 36 کنال جس میں میرے دیگر بھائیوں کا حصہ ہے۔ بعد فیصلہ ''دارالقضاء'' ملنے والا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام رسول گواہ شدنمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 ساجد محمود معلم وقف جدید

مسل نمبر **46774** میں ندا احسان بنت رانا احسان الٰہی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 گرام اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندا احسان گواہ شدنمبر 1 محمد انس بیگ ولد مرزا نعیم احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 عدنان شہزاد ولد رانا احسان الٰہی

مسل نمبر **46775** میں حنا نصیر بنت نصیر احمد مبشر قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال بنک ہاؤسنگ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ 2۔ گھڑی مالیتی اندازاً -/250 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا نصیر گواہ شدنمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34507 گواہ شدنمبر 2 فرید احمد ولد نصیر احمد مبشر لاہور

مسل نمبر **46776** میں عطاء الرحمٰن ولد عبدالشکور قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو

گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحمان گواہ شد نمبر 1 عطاء الحی وصیت نمبر 36428 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم وصیت نمبر 35372

مسل نمبر **46777** میں محمد محمود بھلر ولد چوہدری محمد صادق مرحوم قوم جٹ پیشہ سروس/کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 15 کنال 17 مرلہ موضع رکھ شیخ کوٹ مالیتی -/6700000 روپے۔ 2۔ مکان علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حصہ مالیتی -/1662500 روپے۔ 3۔ بھٹہ میں حصہ -/300000 روپے۔ 4۔ بس میں حصہ -/332000 روپے۔ 5۔ بھائی کو دیا گیا قرضہ -/300000 روپے۔ 6۔ بینک بیلنس -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/111000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محمود بھلر گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم بھلر ولد چوہدری محمد صادق لاہور

مسل نمبر **46778** میں حمیدہ بیگم زوجہ چوہدری محمد صادق مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/8500 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 4 کنال 5 مرلے موضع رکھ شیخ کوٹ مالیتی -/1912500 روپے۔ 3۔ حصہ مکان لاہور -/475000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19472 گواہ شد نمبر 2 محمود محمود بھلر ولد چوہدری محمد صادق مرحوم

مسل نمبر **46779** میں ناصرہ اعظم زوجہ محمد اعظم بھلر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/110500 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/15000 روپے۔ 3۔ بھائی کو دیا گیا قرضہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ اعظم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19472 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم خاوند موصیہ

مسل نمبر **46780** میں شاہدہ محمود زوجہ محمد محمود بھلر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/144500 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ محمود گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد محمود بھلر خاوند موصیہ

مسل نمبر **46781** میں مرزا مصطفےٰ شاہد بیگ ولد مرزا شاہد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مصطفےٰ شاہد بیگ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا مرتضیٰ شاہد بیگ ولد مرزا شاہد بیگ لاہور

مسل نمبر **46782** میں مرزا مرتضیٰ شاہد بیگ ولد مرزا شاہد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مرتضیٰ شاہد بیگ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا مصطفےٰ شاہد بیگ لاہور

مسل نمبر **46783** میں مرزا بشیر احمد ولد مرزا منور علی مرحوم قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفےٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا نعیم احمد ولد مرزا مبشر احمد

مسل نمبر **46784** میں عطاء الوہاب خان طارق ولد عبدالحلیم خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوہاب خان طارق گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشاد احمد ورک لاہور گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک لاہور

مسل نمبر **46785** میں عمر فاروق ولد میاں عبدالواحد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہدری کالونی سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 عبدالجلیل ولد حاکم علی گواہ شد نمبر 2 اکبر احمد نسیم ولد بشارت احمد نسیم لاہور

مسل نمبر **46786** میں عابد منور ولد عبداللطیف منور قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد منور گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان مرحوم

مسل نمبر **46787** میں آصف محمود ولد رانا محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوڈیوال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود رانا گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری رحمت خان مرحوم لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عزیز احمد ولد چوہدری رشید احمد لاہور

مسل نمبر **46788** میں شیخ طارق احمد ولد طاہر احمد ظفر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الرضا کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد لاہو

مسل نمبر **46789** میں فلک ناز زوجہ تسنیم احمد قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے م 9 ماشہ مالیتی -/49500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فلک ناز گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اقبال پشاور شہر گواہ شد نمبر 2 تسنیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **46790** میں محمد کریم ناصر ولد صالح محمد قوم سنگھے جٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سامان کاروبار مالیتی تقریباً -/25000 روپے۔ 2۔ بائیسکل مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 تقریباً روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کریم ناصر گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد عبدالغفور دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف دارالصدر شمالی ب ربوہ

مسل نمبر **46791** میں منصورہ مشتاق بیوہ مشتاق احمد مرحوم قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاہ کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/55000 روپے۔ 3۔ دو دکانیں از ترکہ خاوند مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی وصیت نمبر 27889 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف کوٹلی

مسل نمبر **46792** میں فرح جبیں زوجہ سمیع اللہ قوم ٹھکر پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاہ کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/20000 روپے۔2۔ زیور 33 تولہ مالیتی اندازاً -/270000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح جبیں گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف کوٹلی

مسل نمبر **46793** میں نجم الحسن ولد حسن الدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجم الحسن گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمان ولد شریف احمد کوٹلی

مسل نمبر **46794** میں محمد زعیم الدین احمد ولد چوہدری علیم الدین قوم گوجر چوہدری پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد غیر تقسیم شدہ ہے البتہ آمدنی کا حصہ مل رہا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت آمد جائیداد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زعیم الدین گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف کوٹلی

مسل نمبر **46795** میں بشریٰ احسان بیوہ احسان الحق مرحوم قوم ٹھکر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/5000 روپے بصورت زیور ادا شدہ۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے 3 ماشہ مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ احسان گواہ شد نمبر 1 راجہ طاہر غنی ولد عبدالغنی مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف کوٹلی

مسل نمبر **46796** میں عطیۃ النور زوجہ راجہ طاہر غنی قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بصورت زیور ادا شدہ -/80000 روپے۔2۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/145000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ النور گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم صدیقی ولد محمد یامین صدیقی مرحوم

مسل نمبر **46797** میں حاجی عبدالمجید طیب ولد چوہدری لعل دین مرحوم قوم گجر پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد 10 مرلہ زمین مالیتی -/50000 روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے پانچ مرلہ واقع کوٹلی مالیتی -/400000 روپے۔3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع کوٹلی مالیتی -/400000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 3 مرلہ واقع کوٹلی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حاجی عبدالمجید طیب گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمد غضنفر چٹھہ وصیت نمبر 22832

مسل نمبر **46798** میں تنویر احمد شہزاد ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5870 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 احسن احمد وصیت نمبر 30778 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر **46799** میں امین احمد ولد میاں مختار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امین احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شد نمبر 2 احسن احمد وصیت نمبر 30778

مسل نمبر **46800** میں فرحان احمد ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد اعجاز احمد کوٹری گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود وصیت نمبر 33789

مسل نمبر **46801** میں بشرہ فرحان زوجہ فرحان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/49866 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 3۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشرہ فرحان گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود وصیت نمبر 33789

مسل نمبر **46802** میں رانا وقار حیدر ولد رانا منظور حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سلطان والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا وقار حیدر گواہ شد نمبر 1 نثار احمد شمس ولد چوہدری مختار احمد سنوری جھنگ صدر گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد خان ولد مختار احمد حیدر جھنگ صدر

مسل نمبر **46803** میں محمد عبدالحئ ولد محمد عبدالمالک قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برجی والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبدالحی گواہ شد نمبر 1 نثار احمد شمس گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد حیات جھنگ صدر

مسل نمبر **46804** میں صباء اکمل زوجہ محمد اکمل محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/48500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء اکمل گواہ شد نمبر 1 محمد اکمل محمود خاوند موصیہ وصیت نمبر 25328 گواہ شد نمبر 2 شیخ ناصر احمد وصیت نمبر 26094

مسل نمبر **46805** میں نصرت بیگم زوجہ محمد اکبر قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیالداس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر خاوند

موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد کوٹ دیالداس

مسل نمبر **46806** میں یاسمین آصف زوجہ مرزا آصف جاوید قوم مغل پیشہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہلو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی لاکٹ بوزن 8 گرام مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین آصف گواہ شد نمبر 1 مرزا غلام حسین ولد سید احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد پرویز ولد غلام حسین

مسل نمبر **46807** میں رانا رضوان احمد ولد رانا محمد اسحاق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع رائے پور برقبہ 6 مرلے مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/25000 روپے کا حصہ 1/2 حصہ۔ 3۔ زمین ترکہ والد 5 کنال 13 مرلے مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد معلم وقف جدید ولد محمد انور رائے پور گواہ شد نمبر 2 رانا لقمان احمد رائے پور

مسل نمبر **46808** میں رانا عرفان احمد ولد محمد اسحاق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع رائے پور برقبہ 6 مرلے مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/25000 روپے کا حصہ 1/2 حصہ۔ 3۔ زمین ترکہ والد 5 کنال 13 مرلے مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد رائے پور گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمد ابراہیم رائے پور

مسل نمبر **46809** میں لقمان یونس ولد محمد یونس قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا لقمان یونس گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد رائے پور گواہ شد نمبر 2 رانا عرفان احمد رائے پور

مسل نمبر **46810** میں راشد سجاد ولد عطاء اللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/NP بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد سجاد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان ربوہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد صدیق احمد ربوہ

مسل نمبر **46811** میں لقمان احمد صادق ولد طارق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک بہادر پور رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد صادق گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد فتح محمد رحیم یار خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد منیر احمد رحیم یار خان

مسل نمبر **46812** میں عارف احمد ولد مستری عبدالرحمٰن مرحوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ واقع محلّہ دارالشکر ترکہ والد جس میں 6 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عارف احمد گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید عطاء الحی قمر ولد سید عبدالمالک ظفر ربوہ

مسل نمبر **46813** میں شبانہ اقبال زوجہ محمد اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 83 گرام مالیتی -/61000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد حکیم بشیر احمد ربوہ

مسل نمبر **46814** میں سمیرا کوثر بنت محمد یونس مرحوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد یحییٰ ولد محمد یونس مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا ولد محمد یونس مرحوم

درخواست دعا

ایجنٹ الفضل راولپنڈی مکرم نسیم احمد صاحب کے بیٹے نورالعین ناصر بعمر 23 سال آجکل بیمار ہیں ڈیپریشن کی تکلیف ہے ایک ماہ سے زائد علاج سے بھی افاقہ بہت کم ہوا ہے احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون:5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

عزیز
ہومیو
پیتھک
گولبازار
ربوہ
فون
212399:
نوٹ
جمعۃ المبارک کو
سٹور رکلینک موسم
کے اوقات کے
مطابق کھلا رہے گا۔
انشاءاللہ

درخواست دعا

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم کیپٹن رانا بشارت احمد صاحب (پائلٹ) سوسائٹی کراچی گزشتہ ہفتہ برقی رو کا سلسلہ معطل ہونے پر جنریٹر میں پٹرول ڈالنے لگے تو اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ رنگ میں انہیں محفوظ رکھا۔ رانا صاحب نے بتایا کہ وہ اس وقت حضرت مسیح موعود کا الہام آگ کے غلام ہونے کے حوالے سے خدا تعالیٰ کے حضور التجا کرتے ہوئے فرش پر پھیلی آگ اور بھڑکتے شعلوں کے درمیان سے بحفاظت باہر آ گئے۔ فالحمد للہ خدا کے فضل سے جلد ہی آگ پر قابو پا لیا گیا۔ اس دوران ان کے پاؤں آگ میں جھلس کر زخمی ہو گئے۔ رانا صاحب ایک مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفاء کاملہ سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ بشریٰ منیر صاحبہ بنت مکرم غلام مصطفیٰ صاحب صادق سابق افسر امانت تحریک جدید مورخہ 22 مئی کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر 66 سال تھی اور بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں۔ مورخہ 23 مئی کو بیت المبارک میں نماز جنازہ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔ مرحومہ مرنجان مرنج شخصیت کی مالک اور پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ مہمان نواز اور ہمدرد خلائق تھیں۔ لجنہ اماء اللہ حلقہ اور مرکزیہ میں لمبا عرصہ خدمت کا موقعہ ملا۔ خاکسار کے ساتھ کینیا مشرقی افریقہ میں 7 سال خدمت کا شرف حاصل کیا اپنوں اور غیروں میں ہر دلعزیز تھیں۔ مرحومہ نے 2 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں ایک بیٹا مکرم ظہیر احمد کھوکھر صاحب جنوبی افریقہ میں مربی ہیں دوسرا حافظ فخر احمد صاحب جرمنی، بیٹی طاہرہ احمد زوجہ منظور احمد صاحب کراچی میں، اور دوسری بیٹی ظہیرہ ثمینہ اہلیہ عبداللطیف کھوکھر جرمنی میں مقیم ہے۔ احباب سے مرحومہ کی بلندئ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران اخبار الفضل ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ مئی 2005ء مبلغ اکیانوے (Rs91/-) روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمد فہیم صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔ کہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بیوہ محترم قاضی اکبر محمود صاحب 20 مئی 2005ء کو بعمر 80 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب کی بھتیجی اور مکرم قاضی عبدالمجید صاحب کی بیٹی تھیں۔ مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے بعد نماز ظہر بیت مبارک میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہونے پر مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء نے دعا کرائی۔ مرحومہ مخلص احمدی، ملنسار اور مہمان نواز تھیں۔ مالی قربانی میں شوق سے حصہ لیتی اور بچوں کو قرآن کریم پڑھاتی رہیں۔ حصول ثواب کی خاطر احمدی بچیوں کی شادی کرانے اور اس معاملہ میں کھلے دل سے خرچ کرتی تھیں۔ میرے بیٹے احمد شہریار کو اپنی پرورش میں لیا اور اچھی تربیت دی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ کریم مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد شفیق صاحب واقف زندگی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار سیڑھیوں سے گر گیا ہے جس کی وجہ سے گھٹنے میں چوٹ آ گئی ہے فضل عمر ہسپتال میں بھی رہا۔ اب لاہور میں ایک ماہر ہڈی ڈاکٹر کا علاج جاری ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا کرے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔ مئی 2005ء

طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:11

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
مین ۔ بازار
شاہد اسٹیٹ ایجنسی نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چنیوٹ فون 04942-423173 ربوہ 04524 214510

صرف مایوس العلاج مریض
ایک ماہ کی دوا مفت حاصل کریں
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور ربوہ
فون 212694

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج ۔ فریزر ۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر ۔ ائیر کنڈیشنر
سپلٹ ۔ ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
طالب دعا: انعام اللہ
1 ۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680
7231681
7223204
7353105
Email:uepak@hotmail.com

DUBAI DUBAI
PROPERTIES AT OWNERSHIP BASIS
Invest in Dubai's vibrant free hold property market
Excellent premiums / rentals returns
Residence Visa for buyer & immediate family members
M Zahid Qureshi Mansoor Ahmed
Mobile (++) 97150 462 0804 Mobile (++) 97150 6546524
Fax (++) 9716 559 6674 Tel (++) 971 4 366 3711
E.Mail: dxbproperties@yahoo.com

ڈیلر Samsung,Sony.LG. PEL
Dawlance,Mitsubishi, Orient,
Waves, Super National
Super Asia` Success,kentex
احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
پاکستان الیکٹرونکس
سپلٹ ایئر کنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
C1/2/26 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا مقصود احمد ساجد (سابق ریجنل سیلز منیجر Pel)
فون 5124127-5118557-0300-4256291

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا قدیر احمد، حفیظ احمد

C.P.L 29FD

فوری ضرورت
انٹرنل آڈیٹر: ایسے احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں جنہوں نے کسی معروف (CA) فرم میں (B.Com) پارٹنرنگ کی ہو۔ جو کسی انڈسٹری میں اس پوزیشن میں پانچ سال کا تجربہ رکھتے ہوں۔
سینئر اکاؤنٹنٹ: ایک تجربہ کار سینئر اکاؤنٹنٹ کی فوری ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو گریجوایٹ اور کم از کم پانچ سالہ تجربہ اس پوزیشن میں رکھتے ہوں۔
صحت مند ریٹائرڈ افراد بھی Apply کر سکتے ہیں۔
ٹیکسٹائل میں مہارت رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی
وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت احمدیہ یا امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ ارسال فرمائیں۔
ہر دو امیدواران درج ذیل پتہ پر اپنا (CV) مع فوٹو اور حاصل کردہ موجودہ تفصیل جلد از جلد بھجوائیں۔
ڈائریکٹر: رحمت ٹیکسٹائل پرائیویٹ لمیٹڈ
29 کلومیٹر جڑانوالہ روڈ فیصل آباد فون 046-8397038

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86 ۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ماشاء اللہ روم کولر اینڈ گیزر
فین اور بلور + ڈکٹ والے کولر سپیڈ موٹر سیل کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔ اینڈ سروس
1-B-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
Mob- 0300-9477683-042-5153706